www.KitaboSunnat.com

عیب دار جانور کی قربانی

تالیف

محمد مصطفی کعبی ازہری

نظر ثانی

ڈاکٹر حافظ ہشام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ

زیر اہتمام

جمعیۃ البر الانسانیۃ والخیریۃ نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

عیب دار جانور کی قربانی

تالیف

محمد مصطفٰے کعبی ازہری
فاضل الازہر اسلامک یونیورسٹی مصر
عربیہ

نظر ثانی

ڈاکٹر حافظ ہشام الٰہی ظہیر
حفظہ اللہ
صدر جمعیت اہل حدیث پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اس کتاب میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

01 ابتدائیہ

03 چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے

06 آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹے۔۔۔۔۔

10 معمولی عیوب والے جانوروں کی قربانی۔۔۔۔۔

14 اندھے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ابتدائیہ

قربانی کے سلسلہ میں اور جانور کی تخصیص سے متعلق اکثر جگہ بڑا ابہام پیدا ہوتا ہے اور ہر کہہ ومہ اس کی تشریح کرتا پھرتا ہے جس کے باعث کبھی درست جانور نااہل قرار پاتا ہے تو کبھی عیب والے بھی مقام پالیتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ قرآن وحدیث کی مکمل تشریح کے ذریعہ اس ابہام کو ختم کردیا جائے۔ بلکہ ایک عام قاری کے لئے بھی لائق وسزاوار ہے کہ وہ اس مواد کے ذریعہ خوب استفادہ کریں۔

قربانی ایک اہم عبادت اور اسلام کا شعار ہے اور سال میں ایک بار قربانی کرنے کا موقع ملتا ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ جب وہ قربانی کے جانور تقرب الٰہی کے لئے ذبح کرے تو خالص صحت مند اور عیوب سے پاک جانوروں کی قربانی دیں کیونکہ یہ وہ عمل ہے جس سے انسان اپنے خالق حقیقی کا قرب حاصل کرتا ہے اور ہم مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ جن عیوب والے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے اس کو بھی جانیں تاکہ معلوم ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

02

جائے کہ ان عیوب والے جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے۔ کیونکہ صحیح احادیث میں مذکور ہے کہ چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے:

1- ایسا کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔

2- ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔

3- ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

4- انتہائی کمزور اور لاغر جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔

معلوم ہوا مذکورہ چار عیوب کے علاوہ اگر کسی جانور میں ان سے قبیح ترین عیوب پایا جائے تو اس جانور کی بھی قربانی کرنا جائز نہیں ہے۔ جیسے ٹانگ کٹا جانور، اندھا جانور، سینگ کٹا جانور اور کان کٹا جانور۔ لیکن سینگ، کان اور دانت میں کوئی معمولی نقص ہو تو اس جانور کی قربانی درست ہو گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الضَّحَايَا: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا، وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي ۔ ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے:

1: ایسا کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔

2: ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔

3: ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

4: انتہائی کمزور اور لاغر جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو ۔

(إسناده صحيح: رواه مسند أحمد:18667)

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ: مَا لَا يَجُوزُ فِي الْأَضَاحِيِّ؟ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِهِ، وَأَنَامِلِي أَقْصَرُ مِنْ أَنَامِلِهِ فقَالَ: أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الْأَضَاحِيِّ، فَقَالَ: الْعَوْرَاءُ بَيِّنٌ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ بَيِّنٌ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ بَيِّنٌ ظَلْعُهَا، وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تُنْقِي۔ ترجمہ: عبید بن زبیر کہتے ہیں میں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہما سے پوچھا کہ: کون سا جانور قربانی میں درست نہیں ہے؟ تو براء بن عازب رضی اللہ عنہما کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار انگلیوں سے اشارہ کیا اور فرمایا: چار قسم کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے:

1: ایسا کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔

2: ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔

3: ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

4: انتہائی کمزور اور لاغر جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔

(إسناده صحيح: رواه أبو داود في سننه: 2802،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

05

والترمذی فی سننه: 1497، والنسائی فی سننه: 4369 و 4370 و 4371، وابن ماجه فی سننه: 3144، والدارمی فی سننه: 1992 و 1993، وموطأ للإمام مالك: 1287، والإمام أحمد فی مسنده: 18510، 18542، 18675)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹے اور کان کٹے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے

عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ السَّدُوسِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ، قَالَ قَتَادَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ: الْعَضْبُ: مَا بَلَغَ النِّصْفَ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ۔ ترجمہ: حضرت جري بن كليب رحمہ اللہ (ثقہ تابعی) کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان جانوروں کی قربانی کرنے سے منع فرمایا: جن کے سینگ ٹوٹے اور کان پھٹے ہوئے ہوں۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے اس أعضب القرن والأذن (سینگ ٹوٹے اور کان پھٹے) کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اعضب سے مراد وہ جانور ہے جس کا آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹا یا کان کٹا ہو۔ (إسنادہ حسن:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رواہ أبو داود فی سننہ:2805،والترمذی فی سننہ:1504، والنسائی فی سننہ:4377،وأحمد فی مسندہ:633،و791و 1048و1066و1157و1158و1293و1294،لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کے راوی جری بن کلیب کو مجہول کہا ہے، امام ابو حاتم نے اس راوی کو ناقابل احتجاج قرار دیا ہے(الجرح والتعدیل:3/527،جب کہ جری بن کلیب صدوق اور حسن الحدیث راوی ہے جیسا کہ محدثین کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے اور وہ مندرجہ ذیل ہیں: امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ (سنن الترمذی:1504)امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: یہ روایت صحیح ہے۔(صحیح ابن خزیمة:2913)امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔(المستدرك للحاكم: 7539)علامہ احمد شاکر فرماتے ہیں کہ: اس کی اسناد صحیح ہے۔(تخریج المسند لشاکر/2/331)حافظ ضیاء المقدسی رحمہ اللہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(المتوفی:643ھ) فرماتے ہیں کہ: یہ روایت صحیح ہے۔(الأحادیث المختارۃ 28/29 و 39 ح 407 و 408) شیخ شعیب ارناؤط فرماتے ہیں کہ: اس کی اسناد حسن ہے۔(تحقیق مسند احمد: 633، و 791 و 1048 و 1066 و 1157 و 1158 و 1293 و 1294) امام ابن حبان رحمہ اللہ نے جری بن کلیب راوی کو کتاب الثقات (4/ 127) میں ذکر کیا ہے۔امام ابوالحسن عجلی رحمہ اللہ (المتوفی: 261ھ) نے لکھا: جری بن کلیب بصری تابعي ثقہ ہے۔(معرفۃ الثقات: 1/ 267) خلاصہ کلام: مذکورہ بالا تمام محدثین کے اقوال سے یہ بات ثابت ہوئی کہ حضرت جری بن کلیب حسن الحدیث راوی ہے اور حضرت جری بن کلیب راوی کو مجہول یا ناقابل احتجاج قرار دینا درست نہیں ہے۔

فائدہ: علامہ شوکانی رحمہ اللہ (المتوفی: 1259ھ) مذکورہ حدیث نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهَا لَا تُجْزِءُ التَّضْحِيَةُ بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ وَهُوَ مَا ذَهَبَ نِصْفُ قَرْنِهِ أَوْ أُذُنِهِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

09

ترجمہ: یہ حدیث دلیل ہے کہ سینگ ٹوٹے اور کان پھٹے ہوئے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے اور (أعضب القرن والأذن: سینگ ٹوٹے اور کان پھٹے) وہ ہیں جن کا نصف سینگ یا نصف کان ضائع ہو چکا ہو۔
(نیل الأوطار من أسرار منتقی الأخبار: 5/138)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معمولی عیوب والے جانوروں کی قربانی کرنا جائز ہے

امام سعید بن مسیب رحمہ اللہ کی اس حدیث سے معلوم ہوا ہے معمولی ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے والے جانور کی قربانی جائز ہے۔اور اسی طرح سے پیدائشی طور پر کان اور سینگیں نہ ہونے والے جانوروں کی قربانی جائز ہے۔حضرت عبید بن فیروز (تابعی) نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ (صحابی) سے کہا: فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ - أَوْ قَالَ: فِي الْأُذُنِ نَقْصٌ - أَوْ فِي السِّنِّ قَالَ: مَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ، وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔ترجمہ: مجھے یہ بھی ناپسند ہے کہ اس کے سینگ میں کوئی نقص عیب ہو یا اس کے کان میں کوئی کمی ہو، یا اس کے دانت میں کوئی کمی ہو، انہوں نے کہا: تمھیں جو چیز بری لگے اسے چھوڑ دو اور دوسروں پر اُسے حرام نہ کرو۔(إسناده صحيح: رواه سنن أبي داود: 2802، وسنن النسائي: 4374)

فائدہ: ① حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق جب عبید بن فیروز (تابعی) قربانی کے لئے جانور ذبح کرتے تھے تو وہ یہ بھی ناپسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے کہ اس کے سینگ میں کوئی نقص عیب ہو یا اس کے کان میں کوئی کمی ہو، یا اس کے دانت میں کوئی کمی ہو تو اس سے کہا گیا کہ جو تمہیں ناپسند ہو اسے چھوڑ دو، لیکن تم کسی اور کو اس سے مت روکو۔ یعنی اس یہ پتہ چلتا ہے کہ معمولی ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے والے جانور کی قربانی جائز ہے مگر نصف آدھا یا اس سے زیادہ کان کٹے اور سینگ ٹوٹے ہوئے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔

فائدہ:② حافظ محمد شاہد پاکستانی فرماتے ہیں کہ: "حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے اس شاندار قول سے یہ مسئلہ واضح ہوتا ہے کہ کسی جانور کے دانت میں نقص ہو یا دانت ٹوٹے ہوئے ہو یا کوئی اور معمولی نقص ہو جیسے سینگ باہر سے کچھ ٹوٹا ہوا ہو یا تھوڑا سا کان کٹا ہوا ہو، یا دم کچھ ٹوٹی ہوئی ہو یا زخم لگا ہو، یا جانور کا گونگا اور بہرا ہونا یا دیگر وہ عیوب جن کی بابت شریعت خاموش ہے جیسے جانور کا رنگ بھدا ہونا، جانور کا قد چھوٹا ہونا وغیرہ تو ان کی قربانی کی جا سکتی ہے۔ ہاں اگر یہ عیوب والے جانور کسی کو ناپسند ہو تو ان عیوب سے پاک جانور کا انتخاب کرلیں۔ پر دوسروں کے لئے ان عیوب والے جانور کی قربانی کو ناجائز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا حرام مت کہیں۔کیونکہ شریعت نے ان عیوب پر کوئی حکم نہیں لگایا۔ شیخ الاسلام امام ابن خزیمہ النیسابوری (متوفی:311ھ) رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ: حج اور عید کی قربانی میں آنکھوں اور کانوں میں نقص والے جانور ذبح نہ کرنا نہی تنزیہی ہے، یہ مطلب نہیں کہ آنکھ اور کان میں (معمولی) نقص والا جانور بھی قربان کرنا منع ہے۔(صحیح ابن خزیمۃ، قبل حدیث 2914)

علامہ شوکانی رحمہ اللہ (المتوفی:1259ھ) فرماتے ہیں کہ: فَالظَّاهِرُ أَنَّ مَكْسُورَةَ الْقَرْنِ لَا تَجُوزُ التَّضْحِيَةُ بِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الذَّاهِبُ مِنَ الْقَرْنِ مِقْدَارًا يَسِيرًا بِحَيْثُ لَا يُقَالُ لَهَا: عَضْبَاءُ لِأَجْلِهِ، أَوْ يَكُونُ دُونَ النِّصْفِ،۔۔۔ وَكَذَلِكَ لَا تُجْزِئُ التَّضْحِيَةُ بِأَعْضَبِ الْأُذُنِ وَهُوَ مَا صَدَقَ عَلَيْهِ اسْمُ الْعَضْبِ لُغَةً أَوْ شَرْعًا۔ ترجمہ: راجح موقف یہ ہے کہ ٹوٹی ہوئی سینگ والے کی قربانی جائز نہیں۔مگر جس کی سینگ تھوڑی ٹوٹی ہو یا نصف مقدار سے کم ٹوٹی ہو تو اسے عضباء(یعنی نصف یا نصف سے زیادہ مقدار میں سینگ ٹوٹا ہوا) نہیں کہا جائے گا(بلکہ اس کی قربانی جائز ہوگی)۔۔۔۔اور اسی طرح اس جانور کی قربانی بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائز نہیں جس کے کان نصف یا نصف سے زائد کٹے ہوں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لغوی اور شرعی اعتبار سے سچ فرمایا ہے۔ (نیل الأوطار من أسرار منتقی الأخبار : 5 / 138) امام امیر صنعانی (المتوفی 1182ھ) فرماتے ہیں کہ: یہ حدیث دلیل ہے کہ مذکورہ عیوب قربانی سے مانع ہیں اور ان عیوب کے علاوہ دیگر عیوب سے سکوت اختیار کیا گیا، چنانچہ اہل ظاہر کا مذہب ہے کہ ان چار عیوب کے سوا کوئی بھی عیب قربانی کے جواز سے مانع نہیں لیکن جمہور علماء کا مذہب ہے کہ مذکورہ عیوب سے شدید تر عیوب اور ان جیسے دیگر عیوب مثلاً قربانی کے جانور کا اندھا ہونا اور ٹانگ کا کٹا ہونا جیسے عیوب وغیرہ کا بھی مذکورہ عیوب پر قیاس کیا جائے گا۔

(سبل السلام شرح بلوغ المرام: 2/535)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اندھے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے

امام أبو زکریا محی الدین یحیی بن شرف النووي (المتوفی: 676ھ) فرماتے ہیں کہ: أجمعوا علی أن العمیاء لا تجزء۔ ترجمہ: اس پر اجماع ہے کہ اندھے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔ (المجموع شرح المھذب: 8 / 404) خلاصہ کلام: مذکورہ بالا تمام صحیح احادیث سے یہ معلوم ہوا کہ مندرجہ ذیل عیوب جانوروں کی قربانی درست اور جائز نہیں ہے:

1. ایسا کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔
2. ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو۔
3. ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔
4. ایسا جانور جو انتہائی کمزور اور لاغر ہو جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔
5. ایسا سینگ ٹوٹا جانور جس کا سینگ آدھا یا آدھا سے زیادہ ٹوٹا ہوا ہو۔
6. ایسا کان کٹا جانور جس کا کان آدھا یا آدھا سے زیادہ کٹا ہوا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

7. ایسا جانور جو مکمّل طور پر اندھا ہو۔

8. ایسا جانور جس کا ٹانگ کٹا ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو عیوب والے جانوروں کی قربانی کرنے سے بچائے۔ آمین